Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۲	۱۷ ارصلح ۱۳۴۶ ہش ۶ شوال ۱۳۸۶ھ ۱۷ جنوری ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۲

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ تمام انسانوں کو نفسِ واحد کی طرح بنادے

یعنی تسبیح کے دانوں کی طرح وحدت جمہوری کے ایک دھاگہ میں سب پروئے جائیں

"اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ تمام انسانوں کو ایک نفسِ واحد کی طرح بنا دے۔ اس کا نام وحدتِ جمہوری ہے۔ جس سے بہت سے انسانوں کو بحالتِ مجموعی ایک انسان کے حکم میں سمجھا جاتا ہے۔ مذہب سے بھی یہی منشاء ہوتا ہے کہ تسبیح کے دانوں کی طرح وحدتِ جمہوری کے ایک دھاگہ میں سب پرو دیئے جائیں۔ یہ نمازیں باجماعت جو کہ ادا کی جاتی ہیں۔ وہ بھی اسی وحدت کے لئے ہیں تاکہ کل نمازیوں کا ایک وجود شمار کیا جاوے اور آپس میں مل کر کھڑے ہونے کا حکم اس لئے ہے کہ جس کے پاس زیادہ نور ہے وہ دوسرے کمزور میں سرایت کر کے اسے قوت دیوے حتیٰ کہ حج بھی اسی لئے ہے۔ اس وحدتِ جمہوری کو پیدا کرنے اور قائم رکھنے کی ابتداء اس طرح سے اللہ تعالیٰ نے کی ہے کہ اول یہ حکم دیا کہ ہر ایک محلہ والے پانچ وقت نمازوں کو باجماعت محلہ کی مسجد میں ادا کریں تاکہ اخلاق کا تبادلہ آپس میں ہو اور انوار مل ملا کر کمزوری کو دور کر دیں اور آپس میں تعارف ہو کر اُنس پیدا ہو جاوے۔ تعارف بہت عمدہ شے ہے کیونکہ اس سے اُنس بڑھتا ہے جو کہ وحدت کی بنیاد ہے۔ حتیٰ کہ تعارف والا دشمن ایک ناآشنا دوست سے بہت اچھا ہوتا ہے کیونکہ جب غیر ممالک میں ملاقات ہو تو تعارف کی وجہ سے دلوں میں اُنس پیدا ہو جاتا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہوتی ہے کہ کینہ والی زمین سے الگ ہونے کے باعث بغض جو کہ عارضی شے ہوتا ہے۔ وہ تو دور ہو جاتا ہے اور صرف تعارف باقی رہ جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲۹، ۱۳۰)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۶ جنوری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ ربوہ ۱۶ جنوری۔ کل یہاں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک نہایت مؤثر اور سادہ و پُروقار تقریب میں فضل عمر فاؤنڈیشن کی نو تعمیر شدہ عمارت کا اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا کے ساتھ افتتاح فرمایا۔ حضور نے اس موقعہ پر ایک بصیرت افروز خطاب سے بھی سرفراز فرمایا۔ اس تقریب کی تفصیلی روداد انشاء اللہ کسی آئندہ اشاعت میں ہدیۂ قارئین کی جائے گی۔

حضور ایدہ اللہ نے عمارت کا افتتاح فرمانے کے بعد اس مشاورتی اجلاس کا بھی دعا کے ساتھ افتتاح فرمایا جو فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے طلب کیا گیا تھا اس اجلاس میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب چیئرمین فضل عمر فاؤنڈیشن اور ڈائریکٹر صاحبان کے علاوہ بعض بیرونی جماعتوں کے امراء صاحبان اور متعدد دیگر احباب بھی شریک ہوئے۔ اس اجلاس کی روداد بھی بعد میں شائع کی جائے گی۔

○ لاہور ۱۶ جنوری (بذریعہ تار) محترم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر دیوان کا پچھلے دنوں لاہور میں اپریشن ہوا تھا آپ کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ آپ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت بہتر ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین۔

ربوہ کے احباب سے ضروری گزارش

(۱) جو دوست حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر اپنے آپ کو جلسہ سالانہ کے کام کے لئے پیش کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے نام دفتر جلسہ میں لکھوا دیں۔

(۲) اسی طرح جو دوست اپنے مکان مہمانوں کے لئے پیش کرنا چاہتے ہیں وہ بھی فوری طور پر دفتر جلسہ کو یا اپنے محلہ کے صدر صاحب کو مطلع فرما دیں۔

وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے اس لئے فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۶۷ء

ہمارا مشورہ

ہم نے ایک گزشتہ اداریہ میں المنبر کو مشورہ دیا تھا کہ وہ اشتعال انگیزی کا طریق چھوڑ کر علمی بحث کا طریق اس طرح اختیار کرے کہ احمدی علماء اور المنبر کے علماء مثلاً مسئلہ ختم نبوت کے متعلق تحریری بحث کریں۔ اور دونوں طرف کے مضمون ایک جلد میں کتابی صورت میں اردو اور عربی ترجمہ مشترکہ خرچ پر لاکھوں کی تعداد میں شائع کر کے عالم اسلام میں تقسیم کر دیئے جائیں۔ افسوس ہے کہ "المنبر" نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ اور حسب معمول اپنی تازہ اشاعت میں احمدیت کے خلاف وہی ستیارتھ پرکاشی اور راجپالی طریق اختیار کیا ہے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دیدہ دانستہ احمدیت کے خلاف عوام میں نفرت پیدا کر کے ملک میں فساد کے راستے کھولنا چاہتا ہے۔ اور اس کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اشتعال انگیزی نہیں چاہتا سراسر بے بنیاد ہے۔ حقیقت یہ معلوم ہوتی ہے کہ معاصر کے ایڈیٹر اپنی طبیعت سے مجبور ہیں۔ چنانچہ وہ آپ لکھتے ہیں

"ہمارا دل "ذکر ربوہ و قادیان" کا مریض ہے"۔

(المنبر ۲۳ دسمبر ۱۹۶۶ء صفحہ ۶)

اب جو مریض ہو اس کا علاج ہمارے بس کا روگ نہیں۔ پھر ہم نے جو نسخہ تجویز کیا تھا وہ آپ آزمانا نہیں چاہتے۔ ایسی صورت میں صرف ارباب قلم و دانش کا کوئی حاذق طبیب ہی کوئی تیر بہدف نسخہ رکھتے ہوں تو لکھتے ہوں۔ اور ہم اب صرف دعا ہی کر سکتے ہیں "ھو الشافی"

المنبر اسی شمارہ میں صفحہ ۷ پر رقمطراز ہے کہ

"مزید برآں ماہوار اشاعت میں مسلمانوں کے مابین جو مسائل زیر بحث ہیں اور امت کے مختلف عناصر کے ہاں جو اختلافات ہیں ان پر کوئی بحث نہیں ہوگی۔ ماہوار اشاعت نبوت صادقہ اور نبوت کاذبہ ہی کے تذکرے کے لئے وقف ہوگی"۔

(المنبر ۲۳ دسمبر ۱۹۶۶ء صفحہ ۷)

معلوم ہوتا ہے کہ المنبر کی حالت پتلی ہے چنانچہ لکھتا ہے کہ

"یہ شکوہ کس سے کیا جائے کہ المنبر کے قارئین کی ایک خاص تعداد المنبر کے اسلوب نگارش، اس کی ٹوٹی پھوٹی اشاعتوں اور اس کے مندرجات کی تعریف میں رطب اللسان رہتی ہے۔ لیکن جہاں تک عملی اقدام کا مسئلہ ہے وہ مدیر المنبر سے کہیں زیادہ کم ہمت ثابت ہوتے ہیں۔ ایک سال کا زر تبادلہ عطا فرماتے ہیں۔ اور یاددہانی پر یاددہانی کے باوجود اگلے تین چار ماہ تک اخبار وصول کرتے رہتے ہیں۔ اس دوران میں دفتر کی کسی اطلاع کا نوٹس نہیں لیتے۔ اور کسی خط کا جواب نہیں دیتے۔ اور جب ان کو دوبارہ اطلاع دینے کے بعد وی پی کیا جاتا ہے۔ تو وہ بالعموم اس نوٹ کے ساتھ واپس آجاتا ہے کہ مکتوب الیہ وصول کرنے سے انکاری ہے۔ گویا یہ کرم فرما حضرات ایک سال ایک سال کے زرِ تبادلہ میں پندرہ سولہ ماہ اخبار وصول فرماتے ہیں۔ اور آخر الامر ایک روپیہ مزید دفتر کا وی پی وغیرہ پر خرچ کروانے کے بعد داغِ مفارقت دے جاتے ہیں"۔

(المنبر ۲۳ دسمبر ۱۹۶۶ء صفحہ ۳)

مطلب یہ ہے کہ اور نہیں تو ان لوگوں کو رشوت دی جاتے جو احمدیت کے مخالف ہیں اور اس طرح خریداری بڑھائی جائے۔ اس سے ظاہر ہے کہ وہ احمدیت کے خلاف ہر پرچہ میں کیوں لکھتا ہے۔ مرض کا یہ بھی ایک پہلو ہے۔ سوال یہ ہے کہ ملک میں فساد انگیزی کی بجائے کیا یہ بہتر نہیں ہوگا کہ اس کے ایڈیٹر محترم اپنی "لیباریٹری" کی طرف زیادہ توجہ فرمائیں۔ اور اس طرح ان اللہ لا یحب الفساد کی زد سے بھی بچ جائیں۔ اور دنیا سے اپنا ایمان بھی سلامت لے جائیں۔ اور آنے دن کی بازپرس سے بھی محفوظ رہیں۔

حدیث النبی ﷺ

گناہوں سے نجات پانے کی دعا

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال حین یاوی الی فراشہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ" ثلاث مرات غفر اللہ ذنوبہ وان کانت مثل زبد البحر وان کانت عدد ورق الشجر وان کانت عدد رمل عالج وان کانت عدد ایام الدنیا

ترجمہ:- حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بستر پر لیٹتے وقت تین دفعہ یہ کہے گا۔ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ" (میں اس خدا سے جو بہت ہی عظمت والا ہے۔ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور قائم ہے بخشش چاہتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔ خواہ سمندر کی جھاگ جتنے ہوں اور درخت کے پتوں جتنے ہوں اور ریت کے ذروں جتنے ہوں اور خواہ دنیا کے دنوں کے برابر ہوں۔ (جامع ترمذی باب ابواب الدعوات)

کیا جانے

حسنِ نامہرباں کیا جانے
بے زباں کی زباں کیا جانے

دین و ایماں ہے متقی کا حق
صیدِ وہم و گماں کیا جانے

جس کا اپنا بیاں ہو بے معنی
معنیٔ "البیان" کیا جانے

تو نہ سمجھے جب آپ اپنی بات
پھر ترا "ترجمان" کیا جانے

عشق کا جس کو فیض ہے تنویر
عقل کی چیستاں کیا جانے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیغمبروں کے حقیقی اسماء اور قرآن حکیم

مستشرقین کے اعتراض کا جواب

(مکرم شیخ عبد القادر صاحب۔ لاہور)

(۲)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

انجیل کا یسوع قرآن میں عیسیٰ کیسے ہو گیا؟ یہ بحث بہت دلچسپ ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے حواری شمالی فلسطین کے علاقہ گلیل کے رہنے والے تھے۔ انجیل میں ان کو گلیلی کہا گیا۔ گلیل میں یہود کے علاوہ فونیقی۔ آرمینی۔ رومی اور یونانی آباد تھے اسی لئے اسے "گلیل جویم" یعنی غیر قوموں کا گلیل کہا جاتا۔ گلیل میں یہودی آرامی بولتے تھے لیکن یہ وہ آرامی نہیں تھی جو کہ یہودیہ میں بولی جاتی۔ ان کی زبان کافی حد تک اہل یہودیہ کی زبان سے مختلف تھی انجیل متی میں لکھا ہے:۔

اور پطرس باہر صحن میں بیٹھا تھا کہ ایک لونڈی نے اس کے پاس آ کر کہا کہ تو بھی یسوع گلیلی کے ساتھ تھا۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر کے بعد جو وہاں کھڑے تھے انہوں نے پطرس کے پاس آ کر کہا کہ بے شک تو بھی ان میں سے ہے کیونکہ تیری بولی سے بھی ظاہر ہوتا ہے (کہ تو گلیلی ہے)۔

(متی $\frac{26}{69-74}$)

ظاہر ہے کہ مریم ابن مریم اور حواریوں کی زبان یہودیہ والوں سے مختلف تھی۔ اہل گلیل حروف حلقی ادا کرنے میں خاص دقت محسوس کرتے۔ ان کا لب و لہجہ ٹھیٹھ اور دیہاتی تھا[1] یہی وجہ ہے کہ اسرائیلی کاہن گلیلی یہودیوں کو "عامی ھا ارض" کہتے یعنی ملک کے عامی لوگ۔

اس تمہید کا مطلب یہ ہے کہ حضرت مریم کو اسی زبان میں بشارت دی گئی جو وہ بولا کرتی تھیں۔ "لسانِ قوم" کا التزام ضروری تھا۔ عبرانی یشوعہ آرامی میں الیسوعہ ہے۔

[1] کنسائز ڈکشنری آف بائیبل زیر لفظ گلیل۔

اور گلیلی حروف حلقی میں دقت محسوس کرنے کی وجہ سے الیسوعہ کو مقلوب کر کے عیسیٰ کہتے تھے۔ یہ ان کا محاورۂ زبان تھا۔ آج آپ کسی انگریز سے بات کریں گے تو جبرالٹر کہیں گے۔ جبل الطارق نہیں کہیں گے۔ حالانکہ آپ جانتے ہیں کہ جبل الطارق کا جبرالٹر بنا ہے۔ اسی طرح اپنی گفتگو میں ایڈمرل استعمال کریں گے امیر البحر نہیں۔ حضرت مریم کو ان کی روزمرہ کی زبان میں بشارت دی گئی اس زبان میں الیسوعہ کو عیسیٰ کہتے تھے لہذا یہی نام بتایا گیا اور یہی نام رکھا گیا۔ عیسائیوں کا یہ کہنا کہ آپ کا نام یسوع تھا دعویٰ بلا دلیل ہے۔ آج عبرانی اناجیل ناپید ہیں۔ یونانی انجیل میں "آئی سُو اَس" نام ہے۔ سُریانی میں الیسوع اور لاطینی میں اسوس یا "یسی سوس" جتنے تراجم اتنے نام ہیسٹنگ بائیبل ڈکشنری میں کفِ افسوس ملتے ہوئے تسلیم کیا گیا کہ مسیح کے نام کا صحیح تلفظ محفوظ نہیں ہے کیونکہ اصل نام ناپید ہے۔

It is strange that even this name has not yet been explained with certainty.

"یہ امر حیران کُن ہے کہ ابھی تک مسیح کے نام کی تشریح بھی حتمی طور پر نہیں ہو سکی"۔

غور فرمائیے جن کے گھر کا یہ حال ہے وہ قرآن پر معترض ہیں۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس امر کا کیا ثبوت ہے کہ گلیل میں، الیسوعہ نام مقلوب ہو کر عیسیٰ کہلاتا تھا۔ ثبوت درج ذیل ہیں:۔

۱۔ یوسی بیوس "تاریخ کلیسیا کا باپ" سمجھا جاتا ہے۔ اس کی تاریخ میں قرن اوّل کے بعض فرقوں کا ذکر ہے پہلے علماء یہ سمجھتے تھے کہ یہ یہودی فرقے ہیں اب مزید تاریخی قرائن دستیاب ہونے پر علماء کا نظریہ بڑی حد تک بدل گیا ہے۔ موجودہ نظریہ یہ ہے کہ یہ ان عیسائیوں کے نام ہیں جو عبرانی نسل سے تعلق رکھتے تھے۔ یعنی یہودیوں میں سے عیسائی ہوئے جنہیں چرچ نے بعد میں بدعتی قرار دے دیا۔ پہلے دو نام بایں صورت ہیں

عیسائیو Essaioi
گلیلی Galilaioi

انجیل میں لکھا ہے کہ یہودی حواریانِ مسیح کو گلیلی کہتے تھے۔ تاریخ میں ان کا اوّلین نام "عیسائیو" ہے۔ کیونکہ وہ عیسیٰ علیہ السلام کو ماننے والے تھے۔ تیسری صدی کی یہ شہادت بہت قابلِ غور ہے۔ اس پر تفصیلی بحث بینتھو بیک کی کتاب

The Scrolls and Christian origins

میں ملاحظہ ہو صفحہ ۵۳-۵۴۔

۲۔ چوتھی صدی کے عیسائی عالم "ایپی فنی اَس" گواہی دیتے ہیں کہ ابتداءً نصاریٰ عیسائیو Iεσσαῖοι کہلاتے تھے (انگریزی میں ... نا تصحیح کہلائے) اس احتمال کا اظہار بھی کرتے ہیں کہ عیسائیو یسوع نام کی وجہ سے کہلاتے تھے۔ یا یسّی (والد داؤدؑ) کے نام کی وجہ سے[1] اس حوالہ میں مجھے صرف اتنی ترمیم کرنا ہے کہ حواریانِ مسیح جو کہ سب کے سب گلیلی تھے عیسیٰ نام کی وجہ سے عیسائی کہلاتے تھے۔ یسوع نام کی وجہ سے یسوعی نہیں کہلاتے تھے۔ یہ شہادت بتا رہی ہے کہ قرنِ اوّل کے گلیلی عیسائی یسوع کو عیسے کہتے تھے۔

1- The Scrolls and Christian origin P. 72

۳۔ مریم اور ابن مریم کی مادری زبان میں انجیل کا کوئی نسخہ محفوظ نہیں۔ البتہ صحائف مندیہ جو "نصوری یحییٰ" کی تحویل میں ہیں وہ اسی زبان میں ہیں جو کہ حضرت مسیحؑ بولا کرتے ان صحائف میں آپ کا نام (عین سے)

عیسو مسیحا

ہمیں ملتا ہے[1] یہ امر مدِ نظر رہے کہ مندیین اس مسیح کے قائل نہیں جس کا نام ان کے ہاں عیسو مسیحا آیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ رومی مسیح الوہیت کا مدعی تھا۔ حقیقی مسیح جسے وہ ایک پیغمبر سمجھتے ہیں۔ اس کا نام ان کے ہاں انوشں ہے۔ انجیلی مسیح کو وہ سچا نہیں سمجھتے لیکن اس کا نام ان کے قدیم صحائف میں عیسو مسیح ہے ہمیں اس وقت نام سے غرض ہے۔ آرامی میں عیسیٰ کے مشابہ نام موجود ہے۔

۴۔ ڈاکٹر جیفری پیرنڈر نے حال ہی میں ایک کتاب

Jesus in The Quran

لکھی ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے اس احتمال کا اظہار کیا ہے کہ جنوبی شام اور عرب کے نسطوری عیسائیوں نے الیسوعہ کو عیسیٰ کہنا شروع کر دیا تھا۔ اس کے ثبوت میں وہ جنوبی شام کی ایک خانقاہ کا ذکر کرتے ہیں جو کہ ۵۷۱ عیسوی تک "عیسائیہ" کہلاتی تھی۔ یعنی "عیسیٰ کے ماننے والوں کی (خانقاہ)" وہ لکھتے ہیں:۔

It is possible that the pronuncitation of The Syriac word was veried Nestorian Christians in southern syria and Arabia. It seems that there was a monastery in Southern syria which as early as A.D. 571 bore the name "'Isariya"

[1] انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجنس اینڈ ایتھکس زیر لفظ مندیین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"Of the followers of Jesus.
Jesus in the Quran by Geaffray Pasinder P. 17

سریانی نام الیسوعہ کے متعلق یہ احتمال ہے کہ جنوبی شام اور عرب کے نسطوری عیسائیوں نے اس کا تلفظ بدل دیا تھا۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ جنوبی شام میں ایک خانقاہ تھی جس کا نام ۵۷۱ عیسوی تک "عیسانیہ" تھا یعنی "عیسے کے ماننے والوں کی (خانقاہ)"

قدیم سریانی لٹریچر کے علماء کے حوالے حاشیہ کتاب پر موجود ہیں یہ انکشاف میرے نظریہ کی تائید میں ہے۔ کیوں نہ یہ سمجھا جائے؟ کہ نسطوری عیسائیوں نے تلفظ نہیں بدلا۔ بلکہ اہل گلیل نے بدلا ہے۔ نسطوری عیسائیوں کی سریانی بائیبل میں ایشوع نام موجود ہے اندریں صورت بائیبل کے تلفظ کو تبدیل کرنا اُن کے بس کی بات نہیں تھی۔ چونکہ عرفِ عام میں حضرت مسیح کا نام عیسے تھا۔ اس لئے انہوں نے اپنی خانقاہ کو معروف نام کی بنا پر عیسانیہ کا نام دیا۔ یعنی حضرت عیسے کے ماننے والوں کا معبد۔

۵۔ تبت کی خانقاہوں سے حضرت مسیحؑ کی نامعلوم زندگی کے حالات نوٹوویچ کو ملے جو کہ اس نے اپنی کتاب

Unknown Life of Jesus.

میں شائع کر دئے ہیں۔ تبت کے قدیم نوشتوں میں "مقدس عیسیٰ" کا خطاب موجود ہے۔

The divine child, to whom was given the name of Issa.

4: 8

(۶) بھوشش پران میں راجہ شالباہن کو حضرت مسیح ناصری اپنا نام عیسیٰ مسیح بتاتے ہیں۔ ہندو علماء اس نام کی بہت دلچسپ توجیح کرتے تھے۔ چونکہ آپ ایشر یعنی خدا کا روپ ہیں اس لئے آپ عیسیٰ کہلائے۔[1]

یہ سب شواہد بتا رہے ہیں کہ جبرائیل نے حضرت مریم کو عیسے نام کی بشارت دی۔

---

[1] تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو رابرٹ گریوز اور یشوعا پوڈرو کی کتاب "جیز ز اِن روم" آخری باب

ابتدائی مسیحی اسی نام کے باعث عیسائیو کہلائے۔ مشرق و مغرب میں آپ کا نام یسوع اور عیسے مشہور رہا۔

یشوع نام کی ابتدائی صورت بروئے تورات یہوشع ہے۔ اس سے یشوع اور یشوعہ بنا۔ آرامی میں الیسوع یا الیسوعہ۔ گلیل میں عیسے

یہوشع
|
یشوع
|
یشوعہ
|
الیسوعہ
|
عیسیٰ

ظاہر ہے کہ یشوع نام کا لسانی سفر یہوشع سے شروع ہؤا اور عیسے پر ختم ہوا۔ حضرت مسیح علیہ السلام اس علاقہ میں مبعوث ہوئے جس میں عوام الناس یسوع کو عیسے پکارتے تھے۔ فرشتہ نے حضرت مریم صدیقہ کو اسی نام سے بشارت دی۔ قرآن حکیم نے پیغمبر گلیل کا گم شدہ نام دوبارہ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ یہ قرآنی فضیلت مستشرقین کی نظروں سے اوجھل ہے +

درخواستِ دعا

مکرم عبد الرشید صاحب ظفر کارکن دفتر جائداد گردن پر پھوڑا نکلنے کی وجہ سے علیل ہیں تکلیف بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواستِ دعا ہے۔

خاکسار
ملک عبد الرشید
ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

نام کا اسلام
اور احمدیت کا پیش کردہ حقیقی اسلام

(مکرم مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان)

جماعتِ احمدیہ کے خلاف ایک یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ یہ وہ اسلام پیش نہیں کرتی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو دیا تھا بلکہ ایک نیا اسلام ہے جو دنیا میں پھیلانے کی کوشش کی جاتی ہے حالانکہ اصل بات یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے وقت جو اسلام عام مسلمانوں کے پاس تھا وہ خود اسلام کے بانی حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا عطا فرمودہ نہیں بلکہ مسلمانوں کا اپنا وضع کردہ تھا کیونکہ عام مسلمانوں کے اسلام کی شکل کچھ یہ تھی کہ:۔

(۱) سارے انبیاء علیہم السلام فوت ہو چکے ہیں ہاں حضرت عیسے علیہ السلام زندہ ہیں اور وہ قریباً دو ہزار سال پہلے جسم خاکی کے ساتھ آسمان پر اٹھائے گئے اور آخری زمانہ میں اپنے اُسی جسم کے ساتھ زمین پر نازل ہوں گے ان کے ذریعہ سے اسلام ساری دنیا میں پھیل جائے گا۔

(۲) قرآنِ کریم کی بہت سی آیات منسوخ ہو چکی ہیں اور وہ قرآن مجید میں ہی موجود ہیں اُن آیات کو منسوخ کرنے والی آیات بھی قرآن کریم میں ہی پائی جاتی ہیں۔

(۳) قرآن کریم کی آیات کی وہ ترتیب نہیں ہے جس ترتیب سے وہ اب لکھی ہوئی ہے۔

(۴) سارے انبیاء گنہگار ہیں سوائے حضرت عیسے علیہ السلام کے جن کا کوئی گناہ ثابت نہیں۔

(۵) پھر حضرت مسیح علیہ السلام کو یہ خصوصیت بھی حاصل تھی کہ وہ اللہ تعالےٰ کے اِذن سے پرندے بناتے تھے اور مُردوں کو زندہ کرتے تھے۔

(۶) انہیں یہ کمال بھی حاصل تھا کہ لوگ جو کچھ کھا کر آتے اور جو گھروں میں رکھتے وہ سب ان کو بتا دیتے تھے۔

(۷) حضرت عیسے علیہ السلام جسمانی کوڑھیوں اور پُھلبہری والوں کو بھی ایک دم میں تندرست کر دیتے تھے۔

(۸) اسلام جہاد کی تعلیم ان معنوں میں دیتا ہے کہ جو لوگ مسلمان نہیں ہیں ان کو زبردستی اسلام میں داخل کر کے اِس مقدس مذہب کی برکات سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جائے۔

(۹) جب مسیح علیہ السلام دوبارہ اپنے خاکی جسم کے ساتھ آسمان سے اُتریں گے اس وقت مسلمانوں میں امام مہدی بھی ظاہر ہوں گے جو سب کافروں کو تلوار کے ذریعہ اسلام میں داخل کر لیں گے اور اس طرح اسلام کو غلبہ حاصل ہوگا۔

(۱۰) امام مہدی جب ظاہر ہوں گے تو سونے چاندی سے لوگوں کے گھر بھر دینگے وہ اتنے خزانے دیں گے کہ کوئی ان کو قبول کرنے والا نہ رہے گا۔

(۱۱) جب عیسے علیہ السلام آسمان سے اُتریں گے اس وقت ایک عجیب مخلوق (دجال) پیدا ہوگی۔ اس کے ساتھ جنت اور دوزخ وابستہ ہوں گے اور وہ مار دینے اور زندہ کرنے کی طاقت رکھتا ہوگا وغیرہ لیکن عیسے علیہ السلام اس دجال کو "لُدّ" کے دروازہ کے پاس قتل کریں گے۔

(۱۲) اس دجال کا ایک گدھا ہوگا جو قریباً ستر گز لمبا ہوگا اس پر دجال سواری کرے گا۔

(۱۳) مسیح علیہ السلام جب آسمان سے اُتر کر کئی معجزات دکھائیں گے تو ایک معجزہ ان کا یہ ہوگا کہ ان کے دم سے کافر مریں گے جس کافر پر ان کا سانس پڑے گا وہ زندہ نہیں رہ سکے گا۔ وغیرہ وغیرہ۔

عام مسلمان چونکہ اس شکل و صورت کے اسلام کو ہی جانتے تھے۔

غیر ضروری موٹاپے کو دور کرنے کے لئے جرمنی کی مشہور ڈاڈالین گولیاں استعمال کریں۔ شفا میڈیکو۔ لاہور

اس لئے احمدیت نے جس شکل میں اسلام کو پیش کیا وہ ان معنوں میں ان کے لئے بیشک نیا اسلام ہے کہ وہ ان کے نقشہ کے مطابق نہیں ہے۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ عام مسلمانوں کا ذہنی اسلام اُس اسلام سے بھی کوئی مطابقت نہیں رکھتا جو خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمایا تھا۔ مختصر ثبوت کے طور پر وہ حدیث بیان کر دینا کافی ہے۔ جس میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ یاتی علی الناس زمان لا یبقی من الاسلام الا اسمہ ولا یبقی من القرآن الا رسمہ کہ ایک زمانہ آئے گا جب اسلام کا صرف نام اور قرآن کریم کے صرف حروف باقی رہ جائیں گے۔

اس حدیث سے نص صریح کے طور پر معلوم ہوتا ہے کہ آخری زمانہ کے مسلمانوں کا وہ اسلام نہیں ہو گا۔ جو آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا۔ لیکن اسلام چونکہ حقیقتاً ایک عالمگیر مذہب ہے جس میں ساری ہی اقوام کی ہدایت کا سامان موجود ہے۔ اور وہ آخری زمانہ میں بھی اسی صورت میں راہنمائی کر سکتا تھا کہ اپنی صحیح شکل میں دنیا کے سامنے پیش ہو اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری دی کہ:۔
لو کان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل او رجال من ابناء فارس
کہ جب اسلام کی صحیح شکل وصورت دنیا میں موجود نہ رہیگی اور صرف نام کا اسلام رہ جائے گا۔ اس وقت ایک فارسی النسل انسان ایمان یعنی حقیقی اسلام کو آسمان سے حاصل کرکے زمین پر قائم فرمائیگا۔ چنانچہ الٰہی نوشتوں کے مطابق آنے والے موعود نے اس ذہنی نقشہ کے خلاف قرآن مجید اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشکردہ حقیقی اسلام پیش کیا اور علی الاعلان بتایا کہ:۔

(۱) عیسے علیہ السلام دوسرے انبیاء علیہم السلام کی طرح فوت ہو چکے ہیں قرآن کریم کی بہت سی آیات ان کو فوت شدہ ثابت کرتی ہیں۔ احادیث سے ان کی موت ثابت ہے۔ عقل ان کو زندہ قرار نہیں دیتی یہاں تک کہ عیسائی پادری بھی حضرت مسیح علیہ السلام کو دلائل سے زندہ ثابت نہیں کر سکتے اسلئے وہ یقیناً وفات پا چکے ہیں اور ان کے نام پر آنے والا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے متبعین سے ہی آنا تھا سو وہ آچکا ہے۔

(۲) قرآن کریم کی کوئی آیت منسوخ نہیں ورنہ قرآن کریم کا کامل الہامی کتاب ہونا ہی باطل ہو جاتا ہے

(۳) قرآن کریم کی آیات جس ترتیب سے ہیں دراصل یہ وہی ترتیب ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ کے حکم سے مقرر فرمائی ان کو آگے پیچھے کرنے سے سارا قرآن ہی مشتبہ ہو جاتا ہے

(۴) خدا تعالےٰ کے مبعوث کردہ تمام انبیاء بے گناہ اور معصوم ہیں اور ان میں سے کسی ایک کی طرف بھی گناہ منسوب کرنا سلسلہ نبوت سے ناواقفی اور جہالت کا نتیجہ ہے۔ سارے انبیاء کو گنہگار اور حضرت مسیح علیہ السلام کو بے گناہ قرار دینا عیسائیوں کا افترا ہے

(۵) حضرت عیسٰی علیہ السلام نے ہرگز جسمانی مردے زندہ نہیں کئے اور نہ ظاہری پرندے بنا کر پرواز کے لئے چھوڑے وہ تو باقی انبیاء کی طرح روحانی مردے زندہ کرتے اور ان میں اللہ تعالیٰ کی طرف پرواز کرنے کی صلاحیت پیدا کرتے تھے۔ تمام انبیاء سے بڑھکر ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ معجزہ دکھایا کہ صدیوں کے پرانے مردے زندہ کرکے اور خدا تعالےٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کے لئے پرواز کی وہ صلاحیت پیدا کی جو اور کوئی نبی پیدا نہ کر سکا

(۶) حضرت عیسے علیہ السلام کو ہرگز غیب کا علم نہیں تھا سوائے اس کے جو خدا تعالیٰ دوسرے انبیاء کی طرح ان پر ظاہر فرماتا تھا

(۷) مسیح علیہ السلام اگر جسمانی کوڑھیوں اور پھلبہری والوں کو تندرست کرتے تھے تو ان کے شاگردوں کو بھی یہ معجزہ دکھانے کی ہمیشہ طاقت ہونی چاہیئے تھی کیونکہ حضرت مسیح فرماتے ہیں:۔
”اگر تم میں رائی کے برابر بھی ایمان ہو تو تم میرے جیسے کام کر سکتے ہو“
لیکن آپ کے شاگرد چونکہ ایسا نہیں کر سکتے اسلئے ثابت ہوا کہ حضرت مسیح علیہ السلام بھی جسمانی کوڑھیوں وغیرہ کو اچھا نہیں کرتے تھے

(۸) اسلام بے شک عالمگیر مذہب ہے لیکن اس کو زبردستی لوگوں سے منوانے کی ضرورت نہیں قرآن کریم خود فرماتا ہے کہ لا اکراہ فی الدین۔ کہ دین کے معاملہ میں زبردستی کرنا ہرگز جائز نہیں ہے بلکہ اسلام اپنے افضل اور اعلیٰ ہونے کو بے نظیر دلائل اور چمکدار نشانات سے ثابت کرتا ہے۔

(۹) مسیح علیہ السلام ہرگز آسمان سے نہیں اتریں گے کیونکہ وہ اس جسم خاکی کے ساتھ آسمان پر گئے ہی نہیں اور نہ ہی کوئی بشر جسد عنصری کے ساتھ آسمان پر جا سکتا ہے۔

(۱۰) آخری زمانہ میں کوئی ایسا امام مہدی ظاہر ہو گا جو لوگوں کے گھروں کو سونے چاندی سے بھر دے ورنہ بموجب ارشاد خداوندی لو بسط اللہ الرزق لعبادہ لبغوا فی الارض (شوریٰ ع ۳) کہ اگر اللہ تعالےٰ اپنے سب بندوں کو رزق میں فراخی عطا فرما دے تو زمین میں ان کے سبب فساد اور خرابی ہو جائے۔ نظام عالم ہی درہم برہم ہو جائے بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جو امتی خدا تعالےٰ کی طرف سے مبعوث ہو کر عیسائیوں کے لئے مسیح ہو گا وہی مسلمانوں کے لئے امام مہدی ہو گا۔ ایک ہی شخص کے مختلف حیثیتوں کے لحاظ سے مختلف نام ہوں گے۔ جیسا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے وضاحت کرتے ہوئے فرمایا لا المھدی الا عیسٰی (ابن ماجہ) کہ آنیوالا عیسٰی ہی مہدی بھی ہو گا

(۱۱) حضرت مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی کے وقت کوئی ایسا دجال نہیں ہو گا جسکے ساتھ جنت اور دوزخ ہو یا وہ مارنے اور زندہ کرنے کی طاقت رکھتا ہو بلکہ دجال سے مراد وہی عیسائی پادری ہیں جو اپنی حکومتوں کے بل بوتے پر سارے جہان میں عیسائیت کو غالب کرنے کے لئے سارا زور خرچ کر رہے ہیں اور عیسائی حکومتیں بھی ان کی اس طرح مالی امداد کرینگی کہ گویا جنت یعنی ہر طرح کی آسائش اور دوزخ یعنی ہر طرح کی تنگی تکلیف عیسائی پادریوں کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہیں گے مالا مال کرکے زندہ کر دیں گے اور جن عیسائی نہ ہونے والوں کو چاہیں گے۔ مالی تنگی میں اپنی امداد روک کر مردوں کے حال میں کر دیں گے۔ اگر مسلمانوں کا خیالی دجال آنا ہوتا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم یہ کیوں فرماتے کہ جو شخص سورہ کہف کی پہلی دس آیتیں پڑھے گا وہ دجالی فتنہ سے محفوظ ہو جائے گا۔ حالانکہ پہلی آیات میں عیسائیوں کے مسیح کو خدا کا بیٹا بنانے اور آخری آیتوں میں عیسائی اقوام کی آخری زمانہ کی ترقیات کا ذکر ہے جن کی بناء پر پادریوں نے عیسائیت کے غلبہ کے خواب دیکھے تھے اور اس خیالی دجال کا سورہ کہف میں کہیں ذکر تک نہیں ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ بنصرہ العزیز صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اس سے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت (صدر انجمن احمدیہ) داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم ایسے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسیطرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے لوگ صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔“

امید ہے کہ احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنی رقوم جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ بھجوائیں گے۔

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

جسمانی طاقت اور ذہنی بالیدگی کیلئے مشہور گولیاں آفراڈور (جرمن) قابل اعتماد ثابت ہو چکی ہیں

(۲) عیسائیوں پادریوں اور ان کے مددگاروں کے دجال ہونے کی صورت میں مسلمانوں کو دیا گدھا بنانے کی بھی ضرورت نہیں رہتی جو سترگز لمبا ہو اور آگ دپانی کھائے بلکہ اس سے مراد عیسائی قوموں کی ریل گاڑی ہے جس کو سواری کرنے کے لحاظ سے ... جو تشبیہہ دی گئی ہے کیونکہ عرب میں زیادہ تر گدھے کی سواری کا رواج تھا

(۳) مسیح علیہ السلام کے نزول کے وقت ان کے دم سے ہرگز کافر نہیں مرینگے اگر ان میں یہ طاقت ہوتی تو عیسائیوں کے خدا حضرت مسیح علیہ السلام کو آسمان پر سے جانے کی کیا ضرورت تھی وہ اسی وقت پھونک مارتے اور سارے مخالف یہود اور کافر بھسم ہو جاتے۔ اس کا مفہوم دراصل یہ تھا کہ جب امت محمدیہ کا مسیح اس طرح نازل ہوگا۔ جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے انا انزلنا الیکم ذکراً رسولاً (کہ ہم نے رسول پاک کو تمہاری طرف نازل کیا ہے) تو اس کے اس طرح نزول کرا ترنے) عیسائیوں کے ہاں صف ماتم بچھ جائے گی ان کے خیالی مسیح کا ثبت پاش پاش ہو جائے گا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اس حق و باطل کے معرکہ میں فتح نصیب جرنیل جس طرف منہ کرے گا۔ اس کو فتح پر فتح ہوگی عیسائی حکومتیں اور ان کے پادری اس کا مقابلہ کرنے کی سکت نہ دیکھیں گے اور ہر میدان میں شکست کھا کر مردہ ہوتے چلے جائیں گے۔ اور بالآخر ساری قومیں اس موعود مسیح کے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں گر کر نجات حاصل کریں گے۔

پس جب اسلام کی صحیح تصویر پیش کرنے والا موعود آیا تو یوں ہوا کہ جو مدت سے اس کا انتظار کر رہے تھے۔ اس کے پیش کردہ اسلام کو اپنے نقشہ کے مطابق نہ پاکر پکار اٹھے کہ یہ نیا اسلام ہے اس لئے ہمارے لئے قابل قبول نہیں۔ انہوں نے نہ صرف انکار کیا بلکہ مخالفت کی اور مخالفت میں یہاں تک بڑھ گئے کہ الزام لگایا کہ اس شخص کا کلمہ نعوذ باللہ علیحدہ ہے کتاب علیحدہ ہے۔ قبلہ، نماز، حج اور زکوٰۃ وغیرہ علیحدہ ہیں۔ چونکہ اس کے تمام مسلمانوں والے خیالات نہیں۔ اسلئے یہ مسلمان ہی نہیں چہ جائیکہ خدا کا فرستادہ ہو۔

لیکن اس موعود نے چونکہ فرمودہ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے مطابق اصل اسلام پیش کیا۔ باوجود مخالفت اور حد درجہ دشمنی کے اللہ تعالےٰ نے اس کو کامیابی کے بعد کامیابی دے کر یہ ثابت کردیا کہ اس نے اسلام کی جو تصویر دنیا کے سامنے پیش کی ہے وہی صحیح اور درست ہے اور اس کے لگائے ہوئے پودا کے لئے مقدر ہو چکا ہے کہ وہ پھیلے پھولے اور اب تن آور درخت بن جائے کہ قومیں اس کے زیر سایہ آکر راحت و سکون حاصل کریں۔

ماہنامہ تحریک جدید
خاص نمبر

ماہنامہ تحریک جدید کے خاص نمبر میں جو انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں شائع کیا جا رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے سوانح حیات پیش کئے جا رہے ہیں یہ مضمون اپنی قسم کا اردو لٹریچر میں پہلا مضمون ہوگا۔ حضور کے کام کے اوقات۔ گھریلو مصروفیات۔ آپ کی پسند کی کھیلیں اور فارغ اوقات کا مصرف یہ تمام امور پہلی دفعہ قارئین کی خدمت میں پیش کئے جا رہے ہیں۔ مضمون انگریزی حصہ میں شائع ہوگا۔

سکولوں کالجوں۔ لائبریریوں اور دوستوں کے لئے اس خاص نمبر کی کاپیاں ابھی سے بک کروالیں۔

خاص نمبر کی قیمت پچاس پیسے ۵۰۔۔

پرچہ کی سالانہ قیمت صرف دو روپے ہے

(منیجنگ ایڈیٹر)

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا کیلئے
اطلاع

جلسہ سالانہ کے پہلے دن مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۶۷ء کو دوسرے اجلاس کی کارروائی کے فوراً بعد ضلع سرگودھا کی تمام مجالس خدام الاحمدیہ کے نگران و قائدین کی ایک اہم میٹنگ ہوگی۔ تمام نگران حلقہ جات و قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اجلاس کی کارروائی کے معاً بعد سٹیج پر تشریف لے آئیں

(خاکسار اعجاز احمد قائد ضلع سرگودھا)

دانت مضبوط کروائیے

دانت درد کا فوری علاج
ٹوتھ کیور ۲/-
مسوڑھوں کی خرابی اور گوشت خورہ کا علاج
"ڈینٹی ہیموریا" ۱۰/-
دانتوں کے گھن کا علاج "ڈینٹی کیریز" ۱۰/-
بچوں کے دانتوں کے گھن کا علاج ڈینٹی کیریز فلیور ۵/-
مشورہ اور مفصل لٹریچر مفت
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گوالمنڈی لاہور)

اعلان نکاح

میرے برادر اصغر عزیزم محمد اشرف ابن محمد رمضان صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ فرخندہ تبسم دختر ڈاکٹر حاجی خان صاحب کراچی سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احمدیہ ہال میں مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب دعا فرمادیں کہ یہ تعلق دونوں خاندانوں کے لئے موجب برکت ہو۔

خاکسار محمد اکبر ابن محمد رمضان صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال محلہ فیکٹری ایریا ربوہ
۱۴/۱/۶۷

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

رمضان المبارک یا ماہ نزول القرآن

تاج کمپنی لمیٹڈ ہر سال ماہ رمضان المبارک کی خوشی میں اپنے ہاں کے طبع کردہ قرآنوں کے ہدیوں میں خاص رعایت دیتی ہے چنانچہ اس سال بہ نسبت گذشتہ سالوں کے رعایت میں اضافہ کردیا ہے یہ رعایت یکم دسمبر ۱۹۶۶ء سے شروع ہوکر ۳۱ جنوری ۱۹۶۷ء تک جاری رہے گی۔

ہم نے تیس مختلف اقسام کے قرآنوں کے نمونوں کے ایک ایک ورق کا مجموعہ تیار کردیا ہے۔ آپ نمونوں کا یہ مجموعہ ایک کارڈ بھیجکر مفت منگوالیں۔ اس سے آپ کو اپنے لئے قرآن پاک کا انتخاب کرنا بڑا آسان ہوگا

تاج کمپنی لمیٹڈ
پوسٹ بکس ۵۳
کراچی

نذیر مٹھائی ہاؤس ربوہ

ہمارے ہاں ہر وقت عمدہ اور لذیذ مٹھائیاں ہر وقت تیار ملتی ہیں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے خاص انتظام ہے

نذیر مٹھائی ہاؤس عقب شفا میڈیکل ہال غلہ منڈی ربوہ

شجرۂ طیبہ اور تبلیغی چارٹ

(۱) حضور کا شجرۂ طیبہ رنگین چھپی والا — ہدیہ ۱۲/
(۲) شان اسلام دہر طرف فکر کو دوڑا کے . . . . — ہدیہ ۶/
(۳) نماز باجماعت اور تہجد کے فضائل — ہدیہ ۷/
(۴) چالیس احادیث معہ ترجمہ اور آنحضرت صلعم کی دو نعتیں — ہدیہ ۶/
(۵) دعائے استخارہ اور اللہ تعالیٰ کے انعامات (نظم) (معہ ترجمہ و تشریح) — ہدیہ ۴/

یہ تمام قسم کے چارٹ ۴۰/ کے ہدیہ میں

راقم عاجز قریشی محمد حنیف قمر سائیکل سوار سیاح سے جلسہ سالانہ ۱۹۶۷ء کے موقعہ پر حاصل کرکے اپنی لائبریری میں لٹکائیں

۶/۱/۶۷ از گوجرخان

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل کے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ موصی وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسل نمبر ۱۸۵۸۶ میں امۃ القدیر

زوجہ بشیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے جو کہ ابھی تک بذمہ خاوند ہے (۲) کانٹے طلائی وزنی تقریباً ۲ تولہ بالیاں طلائی وزنی چھ ماشہ۔ کل وزن ۲½ تولہ مالیتی -/۳۱۲ روپے اندازاً (۳) ایک قطعہ زمین سکنی کل رقبہ پانچ کنال دس مرلے محلہ دارالنصر ربوہ اندازاً -/۵۰۰ روپے۔ کل جائیداد ملکیتی ۱۳۱۲ روپے ہیں۔ میں اس جائیداد مذکورہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری آمد کوئی نہیں۔ اگر آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہوگیا تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ ادا کرتی رہوں گی میری وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جاوے۔

(شرح اول -/۱ روپیہ)

الامۃ:۔ امۃ القدیر زوجہ بشیر احمد قوم مغل سکنہ شورکوٹ شہر ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ محمد صادق سب انسپکٹر وصایا حال شورکوٹ شہر ضلع جھنگ۔

گواہ شد:۔ بشیر احمد خاوند موصیہ ولد چوہدری حسین بخش قوم راجپوت ساکن شورکوٹ شہر۔ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۱۸۵۸۷ میں محمد صدیق

ولد حبیب اللہ صاحب قوم راجپوت پیشہ زرگری عمر ۳۵ سال بیعت ۱۹۴۲ء ساکن پیر محل ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) ایک قطعہ زمین سکنی ۱۲ مرلے واقعہ محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ رقبہ دس مرلے ملکیتی مشترکہ جس میں نصف حصہ میرا ہے اور نصف میرے بھائی عبدالغفور صاحب کا ہے جس کی موجودہ قیمت اندازاً دو ہزار روپیہ ہے (اس میں نصف حصہ کا میں مالک ہوں) میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

(۲) اس کے علاوہ میں زرگری کرتا ہوں جس سے مجھے قریباً ۳۰ روپے ماہوار آمد ہوتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری وصیت ۱۰/۱/۶۶ سے منظور فرمائی جاوے۔

(شرح اول -/۲ روپے)

العبد:۔ محمد صدیق بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد لطیف ولد حبیب اللہ زرگر پیر محل ضلع لائلپور

گواہ شد:۔ محمد حافظ سب انسپکٹر وصایا حال پیر محل ضلع لائلپور۔

مسل نمبر ۱۸۵۸۸ میں مجیب الرحمٰن درد

ولد مولوی عبدالرحیم صاحب درد قوم ارائیں پیشہ طالب علمی عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے ... روپے میرا ماہوار جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ (شرح اول ۳/۵۰ روپے)

العبد مجیب الرحمٰن درد۔ ۹۰ میکلوڈ روڈ لاہور

گواہ شد۔ خواجہ محمد اکرم مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ لاہور۔

گواہ شد۔ نور احمد خان مرکزی سیکرٹری مال لاہور

مسل نمبر ۱۸۵۸۹ میں محمد حنیف

ولد میاں دین محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طبابت عمر ۱۵ ارجون ۱۹۳۵ء پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۷/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے:۔

ایک مکان ربوہ دارالنصر غربی میں ہے جس کی بازاری قیمت اندازاً -/۲۰۰۰ (دو ہزار روپیہ) ہے۔ لیکن یہ مکان ہم دو بھائی اور ایک بہن میں مشترکہ ہے۔ میں اپنے حصہ ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں میرا گزارہ پریکٹس پر ہے جو تقریباً دو صد روپیہ ماہوار ہوتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت ہر طرح قائم و دائم رہے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(شرح اول -/۴ روپے)

العبد: ڈاکٹر محمد حنیف بھٹی۔ ایل ایم ایف۔ ربوہ حال ذیلی شفاخانہ باندھی ڈاکخانہ خاص ضلع نوابشاہ۔

گواہ شد:۔ محمد اسلم پریذیڈنٹ کریانہ مرچنٹ باندھی ضلع نوابشاہ

گواہ شد:۔ سلطان احمد موصی نمبر ۶۷۷۶ انسپکٹر بیت المال۔

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر
اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ
سے حاصل کریں
(مینیجر)

تسہیل ولادت
پیدائش کی گھڑیوں کی معاون ۔۔ ۳ روپے
گرائپ
بچوں کو پیدائش کے بعد دینے کے لئے ۔۔ ۱ روپیہ
حب مسان
سوکھے بخار کی کامیاب دوا ۔۔ ۲ روپے
بچوں کی چونڈی
دستوں کو روکنے کی بہترین دوا ۔۔ ۱ روپیہ
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

اعلان نکاح

پسرم راجہ غفور احمد اوورسیر واپڈا حافظ آباد کا نکاح مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۶۷ء کو مکرم مولانا عزیز الرحمٰن صاحب آف منگلا مربی سلسلہ احمدیہ سرگودہا نے ہمراہ عزیزہ نشاط شگفتہ بنت کرنل محمد اسمٰعیل صاحب منیر مرحوم کے ساتھ بعوض ایک ہزار روپیہ مہر پر سرگودہا میں پڑھا۔ عزیزہ نشاط شگفتہ حضرت مولوی فخر الدین صاحب مرحوم آف گھوگھیاٹ کی پوتی اور ملک محمد مظفر صاحب عباسی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو بابرکت اور فریقین کے لئے خوشی کا موجب بنائے۔

خاکسار راجہ احمد خان ولد حاجی بلند خان چک ۲۰ ڈی بی ڈاکخانہ خاص تحصیل پھالیہ ضلع گجرات۔

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۱۵/- روپے نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵/- روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ کے احمدیہ مشنوں میں عید الفطر کی تقریب

مختلف ممالک کے مسلمانوں اور سربرآوردہ حضرات کی شرکت

مورخہ یکم شوال ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۲ جنوری ۱۹۶۷ء کو یورپ کے احمدیہ مشنوں۔ لنڈن۔ ہیگ۔ زیورچ۔ ہیمبرگ۔ فرانکفورٹ کوپن ہیگن میں عید الفطر کی تقریب اسلامی آداب کے مطابق سادہ اور پروقار طریق پر منائی گئی۔ ہر جگہ عید کے اجتماعات میں مختلف ملکوں کے مسلمانوں اور سربرآوردہ حضرات نے بھی شرکت فرمائی۔ نماز عید ان مقامات کے مبلغین انچارج نے پڑھائی اور خطبات میں عید کے فلسفہ پر روشنی ڈالنے کے علاوہ دنیا میں تبلیغ اسلام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ زیورچ کی مسجد محمود میں عید کی تقریب کے مناظر ٹیلیویژن پر بھی دکھائے گئے۔ ہر جگہ نماز عید کے بعد مہمانوں کی ہلکے ناشتے یا کھانے سے تواضع کی گئی۔ زیورچ اور انگلستان میں منعقد ہونے والے عید کے اجتماعات سے متعلق جو کیبل گرام موصول ہوئے ہیں ان کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

زیورچ (سوئٹزرلینڈ)

مبلغ سوئٹزرلینڈ و امام مسجد زیورچ مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مطلع فرماتے ہیں:۔

"مورخہ ۱۲ جنوری بروز جمعرات مسجد محمود میں عید الفطر کی تقریب بڑے اہتمام کے ساتھ منائی گئی۔ سوئٹزرلینڈ جرمنی اور متعدد دیگر ممالک کے قریباً ...صد احباب نے اس تقریب میں شرکت کی۔ متحدہ عرب جمہوریہ ایران اور بعض دیگر ممالک کے سفیر اور متعدد دیگر سربرآوردہ حضرات بھی شریک ہوئے۔ تقریب کے مناظر ٹیلیویژن پر بھی دکھائے گئے۔ نماز کے بعد مہمانوں کی ہلکے ناشتہ سے تواضع کی گئی بعد ازاں ایک خصوصی ضیافت کا بھی اہتمام کیا گیا۔"

انگلستان۔

لنڈن سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ "انگلستان میں مختلف مقامات پر جماعت ہائے احمدیہ نے عید الفطر کی تقریب خاص اہتمام سے منائی۔ سب سے بڑا اجتماع لنڈن میں ہوا اس تقریب کے لئے وانڈزورتھ ٹاؤن ہال کرایہ پر لیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ احباب شریک ہو سکیں۔ چنانچہ تیرہ صد سے زائد احباب شریک ہوئے۔ مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن نے نماز عید پڑھائی اور خطبہ دیا۔ خطبہ میں آپ نے دنیا میں تبلیغ اسلام کی اہمیت پر زور دیا۔ مستورات کے لئے بھی خاص انتظام کیا گیا تھا چنانچہ وہ بھی خاصی تعداد میں شریک ہوئیں۔ گلاسکو میں نماز عید مبلغ اسلام مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے پڑھائی اور خطبہ دیا۔ وہاں نصف صد کے قریب احباب شریک ہوئے۔ دونوں جگہ نماز عید کے بعد مہمانوں کی ہلکے ناشتہ سے تواضع کی گئی۔"

فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے گراں قدر وعدہ

الفضل مورخہ ۲۸-۱۲-۶۶ میں جماعت احمدیہ انگلستان کے احباب کے جو گراں قدر وعدہ جات شائع ہوئے ہیں ان میں ایک وعدہ مکرم داؤد احمد گلزار صاحب کا ۵۰۰، ۷ پونڈ کا شائع ہوا ہے۔ اس دوست کے متعلق احباب کے لئے یہ اطلاع مزید خوشی کا موجب ہوگی کہ یہ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے فرزند ارجمند ہیں اور انہوں نے اپنے اس وعدہ کے علاوہ پچاس پاؤنڈ کی رقم اپنے والد صاحب محترم کی طرف سے فاؤنڈیشن کے چندہ میں نقد ادا کر دی ہے جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس سعادت کی برکات سے نوازے اور ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔ آمین (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ سے ملاقات کے متعلق ضروری اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ضلع وار پروگرام شائع شدہ کے مطابق احباب جماعت کی ملاقات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ہو گی جس میں اب صرف دس یوم کا عرصہ باقی ہے اس عرصہ میں بہت سے ضروری امور متعلقہ سلسلہ کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ کو بہت سا وقت غور و فکر کے لئے درکار ہوگا۔ لہٰذا سابقہ معمول کے مطابق اب جلسہ کی ملاقاتوں تک کے عرصہ کے لئے انفرادی ملاقاتوں کے پروگرام کو بند کیا جانا ضروری ہے۔

لہٰذا احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ ۲۶ جنوری ۱۹۶۷ء تک اب ملاقاتیں صرف ایسے احباب کی ہوں گی جن کو حضور ایدہ اللہ خود کسی ضرورت کے لئے یاد فرمائیں گے۔ باقی احباب ملاقات کی کوشش نہ فرمائیں سوائے اشد ضرورت کے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

درخواست دعا

مکرم شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر چرم نے مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر ضلع لائلپور کے چندہ تحریک جدید کی ادائیگی کی اطلاع ارسال فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ محترم امیر صاحب اکثر بیمار رہتے ہیں۔ ان کے لئے دعائے صحت کی تحریک کی جائے۔ حضرت امیر صاحب موصوف بڑے پایہ کے بزرگ ہیں اور کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ قارئین کرام سے خاص طور پر ان کے لئے دعا کی درخواست کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عطا فرما کر صحت اور کام والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

جلسہ سالانہ ——— جماعتی قیام گاہیں

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ امسال مہمانان کرام کے قیام کے سلسلہ میں حسب ذیل انتظام کیا گیا ہے۔ ہر قیام گاہ کے سامنے ان جماعتوں کے نام درج ہیں جو اُن میں ٹھہریں گی۔

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

نمبر شمار	نام ادارہ	نام جماعت
۱	تعلیم الاسلام ہائی سکول	منٹگمری شہر و ضلع ملتان شہر و ضلع جہلم شہر و ضلع خیرپور ڈویژن۔ حیدرآباد ڈویژن۔
۲	بشیر ہال تعلیم الاسلام ہائی سکول	گجرات شہر و ضلع۔
۳	بورڈنگ ہاؤس " "	گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ راولپنڈی شہر و ضلع
۴	دار الضیافت	سرگودہا شہر و ضلع۔ کراچی ڈویژن۔ قادیان۔ بھارت
۵	دفاتر انصار اللہ	پشاور ڈویژن۔ مانسہرہ ضلع ہزارہ
۶	پرائمری سکول دار الرحمت وسطی	مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع
۷	جامعہ احمدیہ	جھنگ شہر و ضلع۔ لائلپور شہر۔ ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع۔
۸	ہوسٹل جامعہ احمدیہ	شیخوپورہ شہر و ضلع۔ لائلپور شہر و ضلع
۹	تعلیم الاسلام کالج	لاہور شہر و ضلع۔ کیمبل پور شہر و ضلع۔ آزاد کشمیر بہاولپور ڈویژن۔
۱۰	ایوان محمود (ہال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)	سیالکوٹ شہر و ضلع۔
۱۱	دفتر خدام الاحمدیہ (ملحقہ کمرے ایوان محمود)	ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن۔ ضلع ہزارہ۔ کوئٹہ۔ قلات ڈویژن۔ مشرقی پاکستان۔

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)